بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقامًا محمودًا

روزنامہ

# الفضل ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ

| جلد ۵۵/۲۰ | ۲۹ صلح ۱۳۴۵ ہش ۷ شوال ۱۳۸۵ ھ ۲۹ جنوری ۱۹۶۶ء | نمبر ۲۴ |
| --- | --- | --- |

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ جنوری ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے ”گزشتہ رات اور کل تمام دن حرارت اور دوران سر کی تکلیف رہی اور ضعف بھی رہا ۔ آج طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے قدرے بہتر ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

---

ربوہ ۲۸ جنوری ۔ محترم شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی جو کہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں کی طبیعت چند دنوں سے پیشاب کی تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے ۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

---

ربوہ ۲۸ جنوری ۔ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے جو ایک یوم کے لئے لاہور سے ربوہ تشریف لائے ہوئے تھے کل مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول کی درخواست پر سکول تشریف لے جا کر سکول کے طلباء اور ممبران سٹاف سے خطاب فرمایا ۔ آپ نے مختلف امور سے متعلق طلباء کے سوالوں کے جواب دیکر ان کو قیمتی ہدایات سے نوازا ۔ آپ کی ان ہدایات کا خلاصہ آئندہ اشاعت میں ہدیۂ قارئین کیا جائے گا ۔ انشاء اللہ

---

ربوہ ـــ مکرم محمد عیسیٰ صاحب اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے مشرقی افریقہ جانے کے لئے مورخہ ۲۶ جنوری بروز بدھ بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ سے کراچی روانہ ہوئے ۔ احباب نے کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر پہنچکر آپ کو نہایت پُرخلوص طور پر رخصت کیا ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو ۔ اور وہ آپ کو خدمت اسلام کی بیش از بیش توفیق سے نوازے آمین

---

ربوہ ۲۸ جنوری ۔ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰ جنوری بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا جملہ خدام اور اطفال کی حاضری لازمی ہے دیگر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ بھی تشریف لاکر ممنون فرمائیں ۔ (مہتمم مقامی)

---

### خطبہ نمبر کے خریدار صاحبان کیلئے ضروری اطلاع

خطبہ نمبر کے خریدار صاحبان ۱۹۶۶ء کے لئے عرض ہے کہ الفضل کا خطبہ نمبر حسب سابق انشاء اللہ العزیز ہر منگل کے روز شائع ہوا کرے گا ۔ اس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد فرمودہ خطبۂ جمعہ احباب کو آئندہ جمعہ سے قبل مل جایا کرے گا ۔ حتی الامکان اس طریق کو باقاعدگی سے جاری رکھنے کی کوشش کی جائیگی انشاء اللہ

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

---

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# اُس جہان کے مشاہدہ کیلئے اِسی جہان سے ہم کو آنکھیں لے جانی ہونگی

## آئندہ جہان کو محسوس کرنے کیلئے حواس کی تیاری اِسی جہان میں ضروری ہے

”علم کے تین مدارج ہیں علم الیقین ۔ عین الیقین ، حق الیقین ۔ مثلاً ایک جگہ سے دھواں نکلتا دیکھ کر آگ کا یقین کرلینا علم الیقین ہے ۔ لیکن خود آنکھ سے آگ کا دیکھنا عین الیقین ہے ۔ ان سے بڑھ کر درجہ حق الیقین کا ہے یعنی آگ میں ہاتھ ڈال کر جلن اور حرقت سے یقین کرلینا کہ آگ موجود ہے ۔ پس کیسا وہ شخص بدقسمت ہے جس کو تینوں میں سے کوئی درجہ حاصل نہیں ۔ اس آیت کے مطابق جس پر اللہ تعالیٰ کا فضل نہیں وہ کورانہ تقلید میں پھنسا ہوا ہے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا (س ۲۱) جو ہماری راہ میں مجاہدہ کرے گا ہم اس کو اپنی راہیں دکھلادیں گے ۔ یہ تو وعدہ ہے اور اِدھر یہ دُعا ہے کہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ سو انسان کو چاہیئے کہ اس کو مدِنظر رکھ کر نماز میں بالحاح دعا کرے اور تمنا رکھے کہ وہ بھی ان لوگوں میں سے ہو جاوے جو ترقی اور بصیرت حاصل کرچکے ہیں ۔ ایسا نہ ہو کہ اس جہان سے بے بصیرت اور اندھا اٹھایا جاوے ۔ چنانچہ فرمایا مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى الآیہ (س ۱۵) کہ جو اس جہان میں اندھا ہے وہ اُس جہان میں بھی اندھا ہے ۔ اس کا منشاء یہ ہے کہ اُس جہان کے مشاہدہ کے لئے اِسی جہان سے ہم کو آنکھیں لے جانی ہیں ۔ آئندہ جہان کو محسوس کرنے کے لئے حواس کی تیاری اِسی جہان میں ہوگی ۔ پس کیا یہ گمان ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ وعدہ کرے اور پورا نہ کرے ۔

اندھے سے مراد وہ ہے جو روحانی معارف اور روحانی لذات سے خالی ہے ۔ ایک شخص کورانہ تقلید سے کہ مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوگیا ، مسلمان کہلاتا ہے ۔ دوسری طرف اسی طرح ایک عیسائی عیسائیوں کے ہاں پیدا ہوکر عیسائی ہوگیا ۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے شخص کو خدا رسول اور قرآن کی کوئی عزت نہیں ہوتی ۔ اس کی دین سے محبت بھی قابلِ اعتراض ہے ۔ خدا اور رسول کی ہتک کرنے والوں میں اس کا گزر ہوتا ہے ۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ایسے شخص کی روحانی آنکھ نہیں ۔ اس میں محبتِ دین نہیں ۔ ورنہ محبت والا اپنے محبوب کے برخلاف کیا کچھ پسند کرتا ہے ؟ غرض اللہ تعالیٰ نے سکھلایا ہے کہ میں تو دینے کو تیار ہوں اگر تو لینے کو تیار ہے ۔ پس یہ دُعا کرنا ہی اس ہدایت کو لینے کی تیاری ہے ۔“

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۹ و ۲۰)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ... سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ جنوری ۱۹۶۶ء

# جو زمین پر ہوتا ہے اس کا پہلے آسمان پر فیصلہ ہوتا ہے

گزشتہ اشاعت میں ہم نے ان کالموں میں ایک بلا تبصرہ اقتباس درج کیا ہے اس اقتباس میں جو چیز قابل غور ہے وہ حسب ذیل ہے۔

"ہمارا ایمان اس حقیقت ثابتہ پر ہے کہ اس دنیا میں جتنے امور و واقعات ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ ان کا فیصلہ زمین پر نہیں آسمان پر ہوتا ہے۔"
(المنبر ۲۱ 1/66)

ہم روزانہ دیکھتے ہیں کہ انسان کئی کئی منصوبے بناتا ہے۔ مگر باوجود نہایت غور و تدبر کے ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں کہ انسانی منصوبے دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں۔

دنیا میں آج تک ہزاروں شداد، نمرود اور فرعون پیدا ہوتے ہیں جن کا دعوے ہوتا تھا کہ وہ جو چاہیں کر سکتے ہیں مگر چند ہی دنوں میں ان کی تعلیاں خاک میں مل گئیں۔

نمرود کا ذکر سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعات میں آتا ہے۔ چنانچہ سورۂ بقرہ آیہ ۲۵۹ میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔

المہ تر الی الذی حاج ابراھیم فی ربہ ان اتٰہ اللہ الملک۔ اذ قال ابراھیم ربی الذی یحیی ویمیت۔ قال انا احی وامیت ط قال ابراھیم فان اللہ یاتی بالشمس من المشرق فات بھا من المغرب فبھت الذی کفر واللہ لا یھدی القوم الظلمین

(بقرہ: ۲۵۹)

کیا تجھے اس شخص کی خبر نہیں پہونچی جو اس (غرور کی) وجہ سے کہ اللہ نے اسے حکومت دے رکھی تھی۔ ابراہیم سے اس کے رب کے متعلق بحث کرنے لگ گیا تھا (یہ اس وقت ہوا) جس وقت ابراہیم نے (اسے) کہا کہ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے (اس پر) اس نے کہا (کہ) میں (بھی) زندہ کرتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا (کہ اگر یہ بات ہے) تو اللہ (تو) سورج کو مشرق (کی طرف) سے لاتا ہے (اب) تو اسے مغرب (کی طرف) سے لے آ۔ اس پر وہ (کافر) مبہوت ہو کر رہ گیا۔ اور (یہ ہونا ہی تھا کیونکہ) اللہ ظالم لوگوں کو (کامیابی کی) راہ نہیں دکھاتا۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا شہرہ ہوا تو ایران کے شہنشاہ نے جو عرب کو اپنے زیر اثر سمجھتا تھا حکم دیا کہ نعوذ باللہ آنحضرت صلعم کو گرفتار کر کے اس کے سامنے پیش کیا جائے جب اس کے آدمی مدینہ پہونچے اور آپؐ کو یہ حکم سنایا تو آپؐ نے فرمایا کہ کل جواب دیا جائے گا۔ دوسرے دن جب وہ لوگ حاضر ہوئے تو آپؐ نے فرمایا جاؤ میرے خدا نے تمہارے خدا یعنی کسریٰ کو ہلاک کر دیا ہے۔ چنانچہ جب انہوں نے تصدیق کی تو معلوم ہوا کہ خسرو کو اس کے بیٹے شرویہ نے قتل کر کے خود تخت شاہی پر قبضہ کر لیا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ آجکل کے نمرود اور فرعون بھی بڑے بڑے دعوے کر رہے ہیں۔ آج کے اخبارات ہی میں امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر میکنامارا نے اپنے ایک بیان میں لکھا ہے کہ

(۱) امریکی ایٹمی ہتھیار روس اور چین دونوں کو فنا کر دیں گے۔

(۲) پہلے ہی حملہ میں سات کروڑ روسی اور پانچ کروڑ چینی موت کے گھاٹ اتر جائیں گے۔

اس کے ساتھ ہی میکنامارا نے چینی طاقت کا بھی اعتراف کیا ہے اور لکھا ہے کہ چین کی جانب سے ایٹمی حملہ کا خطرہ چند سالوں میں حقیقی روپ اختیار کر گیا ہے

اس قسم کے دعوے روزانہ امریکہ اور روس کی طرف سے ہوتے رہتے ہیں۔ روس کہتا ہے کہ وہ اتنی مدت میں امریکہ کو بالکل تباہ کر دے گا اور امریکہ اس کے برخلاف یہ کہتا رہتا ہے کہ امریکہ روس کو تباہ کر دے گا۔ اب اس معاملہ میں چین بھی شامل ہو گیا ہے۔ جیسا کہ میکنامارا کے بیان سے ظاہر ہے۔ چنانچہ چین نے بھی امریکہ کو چیلنج دے رکھا ہے۔

الغرض موجودہ زمانہ میں ہر ملک نمرودی اور فرعونی دعویداروں کا مرکز ہے۔ وہ یہ دعوے کرتے رہتے ہیں کہ وہ دشمن کو پلک بھر میں فنا کر سکتے۔ پہلے زمانے کے نمرود اور فرعون تو زمانہ حال کے نمرودوں اور فرعونوں کے سامنے بالکل بیچ نظر آتے ہیں۔ تاہم ان نمرودوں اور فرعونوں کو یہ علم نہیں ہے کہ ہو گا وہی جو آسمان پر فیصلہ ہو چکا ہوا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ دنیا یقیناً ان نمرودوں اور فرعونوں کی زد سے بچ جائے گی اور آخر اللہ تعالےٰ ہی کامیاب ہو گا اور اسلام تمام دنیا میں پھیل کر رہے گا۔

اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسی لئے مبعوث فرمایا ہے۔ کہ وہ اس زمانے کے نمرودوں اور فرعونوں کو جن کو دینی اصطلاح میں دجال کہا جاتا ہے۔ شکست دے۔ مگر ظاہر ہے کہ یہ شکست ظاہری ہتھیاروں سے نہیں دی جائے گی۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کی مدد سے ہی ایسا ہو گا کیونکہ حقیقی مدبر الامر وہی ہے۔ ہمارے پاس صرف دعا کا ہتھیار ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہمارے زمانہ میں جو سوال پیش ہوا کہ کیا وجوہات ہیں جن سے اسلام کو زوال آیا۔ اور پھر وہ کیا ذریعے ہیں جن سے ان کی ترقی کی راہ نکل سکتی ہے۔ اس کے مختلف قسم کے لوگوں نے اپنے اپنے خیال کے مطابق جواب دیئے ہیں مگر سچا جواب یہی ہے کہ قرآن کو ترک کرنے سے تنزل آیا۔ اور اسی کی تعلیم کے مطابق عمل کرنے سے ہی اس کی حالت سنور جائیگی۔ موجودہ زمانہ میں جو ان کو اپنے خونی مہدی اور مسیح کی آمد کی امید اور شوق ہے کہ وہ آتے ہی ان کو سلطنت دے دے گا۔ اور کفار تباہ ہو جائیں گے۔ یہ ان کے خام خیال اور وہم ہیں۔ ہمارا اعتقاد ہے کہ خدا نے جس طرح ابتداء میں دعا کے ذریعہ سے شیطان کو آدم کے زیر کیا تھا۔ اسی طرح اب آخری زمانہ میں بھی دعا ہی کے ذریعہ غلبہ اور تسلط عطا کرے گا نہ تلوار سے۔

ہر ایک امر کے لئے کچھ آثار ہوتے ہیں۔ اور اس سے پہلے تمہیدیں ہوتی ہیں ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔ بھلا اگر ان کے خیال کے موافق یہ زمانہ ان کے دل بیٹھنے کا ہی تھا اور مسیح نے آ کر ان کو سلطنت دلانی تھی تو چاہیئے تھا کہ ظاہری طاقت ان میں جمع ہونے لگتی۔ ہتھیار ان کے پاس زیادہ رہتے فتوحات کا سلسلہ ان کے واسطے کھولا جاتا۔ مگر یہاں تو بالکل ہی برعکس نظر آتا ہے۔ ہتھیار ان کے ایجاد نہیں۔ ملک و دولت ہے تو اوروں کے ہاتھ ہے۔ ہمت و مردانگی ہے تو اوروں میں۔ یہ ہتھیاروں کے واسطے بھی دوسروں کے محتاج۔ دن بدن ذلت اور ادبار ان کے گرد ہے۔ جہاں دیکھو جس میدان میں سنو انہیں کو شکست ہے۔ بھلا کیا یہی آثار ہوا کرتے ہیں۔ اقبال کے؟ ہرگز نہیں۔ یہ بھولے ہوتے ہیں۔ زمینی تلوار اور ہتھیاروں سے ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ابھی تو ان کی خود اپنی حالت ایسی ہے اور بے دینی اور لامذہبی کا رنگ ایسا آیا ہے کہ قابل عذاب اور مورد قہر ہیں۔ پھر ایسوں کو کبھی تلوار ملی ہے؟ ہرگز نہیں۔ ان کی ترقی کی وہی سچی راہ ہے کہ اپنے آپ کو قرآن کی تعلیم کے مطابق بنا دیں اور دعا میں لگ جاویں ان کو اب اگر مدد آوے گی تو آسمانی تلوار سے اور آسمانی حربہ سے نہ اپنی کوششوں سے اور دعا ہی سے ان کی فتح ہے۔ نہ قوت بازو سے۔ یہ اس لئے ہے کہ جس طرح ابتدا تھی انتہا بھی اسی طرح ہو۔ آدم اول کو فتح دعا ہی سے ہوئی تھی۔ ربنا ظلمنا انفسنا .... الخ اور آدم ثانی کو بھی جو آخری زمانہ میں شیطان سے آخری جنگ کرنا ہے۔ اسی طرح دعا ہی کے ذریعہ فتح ہو گی۔"

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء)

# امریکہ میں تبلیغِ اسلام

● ڈیٹن میں پہلی باقاعدہ مسجد کی تکمیل ● تقسیم لٹریچر ● گرجاؤں اور یونیورسٹیوں میں تقاریر ● ۱۳ افراد کا قبولِ اسلام ● طلباء میں اسلام کے مطالعہ کا بڑھتا ہوا شوق۔

احمدیہ مسلم مشن امریکہ کی سہ ماہی رپورٹ۔ از جولائی تا ستمبر ۱۹۶۵ء

(مکرم سید جواد علی صاحب مبلغ امریکہ مقیم واشنگٹن)

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس کی نصرت سے جماعت احمدیہ امریکہ کو ڈیٹن میں پہلی مسجد تعمیر کرنے اور اس کو تکمیل کے مراحل تک پہنچانے کی توفیق ملی۔ ڈیٹن کی نہایت چھوٹی سی جماعت سالہا سال سے مسجد بنانے کی کوشش کر رہی تھی مالی ذرائع کی کمی کی وجہ سے ایک لمبے عرصے تک اس کی تکمیل نہ ہو سکی۔ ۱۹۶۳ء میں پہلی بار ڈیٹن میں ایک مبلغ کا تقرر ہوا اور میجر عبدالحمید صاحب نے مسجد کی تکمیل میں انتھک کوششیں شروع کر دیں۔ خدا کے فضل سے میجر صاحب کی دعاؤں۔ کوششوں۔ مقامی مشن کی مالی قربانیوں اور دوسری جماعتہائے احمدیہ امریکہ اور امریکہ میں مقیم پاکستانی احمدی دوستوں کے تعاون سے اگست ۱۹۶۵ء کے آخر تک یہ مسجد مکمل ہو گئی۔ ۴ ستمبر کو امریکن مشن کی سالانہ کانفرنس پر مبلغ انچارج امریکن مشن مکرم چوہدری عبدالرحمٰن خاں صاحب بنگالی نے مسجد کے باہر کھڑے ہو کر کنونشن پر آنے والے نمائندگان کے ساتھ مل کر دعا کی اور پھر سب دوست السلام علیکم کہتے ہوئے اور دعائیں کرتے ہوئے مسجد کے اندر داخل ہوئے۔ دو نفل نماز باجماعت ادا کی گئی جس میں مسجد کی وسعت۔ اس کی تعمیر میں حصہ لینے والوں اور اس علاقے میں اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے دعائیں کی گئیں۔ ہر مرد۔ عورت اور بچہ خدا کے اس انعام کو دیکھ کر مسرت سے چشم پُر آب اور دعاگو تھا اور سبحان اللہ سبحان اللہ کا ورد کر رہا تھا۔ مسجد کی تکمیل نے امریکہ کے احمدی مسلمانوں میں ایک نیا حوصلہ اور نئی روح پیدا کر دی جو جماعت کے مزید اتحاد روحانی خوشی اور تقویت کا باعث ہوئی۔ الحمدللہ۔

مسجد کی تکمیل پر مقامی پریس کے کئی ایک نمائندے مسجد میں آئے۔ معلومات حاصل کیں۔ تصاویر لیں اور اخباروں میں نوٹ لکھے جو مختلف اخبارات میں چھپے اور ڈیٹن کے بچے بچے کو علم ہو گیا کہ شہر کے مسلمانوں نے ایک مسجد بنائی ہے۔ اس مسجد سے مقامی جماعت کو بہت پبلسٹی ملی اور جماعت احمدیہ کے کام کو سراہا گیا۔ خدا تعالیٰ سے امید ہے کہ اب یہ مسجد اس شہر کی کئی پیاسی روحوں کو اسلام کے مزید قریب لانے کا موجب بنے گی اور اسلام کی تقویت کا باعث ہو گی۔ قارئین سے درخواست ہے کہ وہ ڈیٹن کی مقامی جماعت کے لئے جس کی قربانیوں سے یہ مسجد تعمیر ہوئی ہے خاص طور پر اور جماعتِ احمدیہ امریکہ کے لئے بالعموم دعا فرمائیں کہ خدا ہمیں ایسی سینکڑوں مزید مساجد بنانے کی توفیق بخشے اور اس سلسلے میں قربانی کرنے والوں کو اس دنیا میں اور آخرت میں بھی اپنے انعامات سے نوازے۔ آمین

اس سہ ماہی میں مختلف حلقہ جات میں تبلیغ کے سلسلے میں جو مساعی ہوئی ہے اس کی رپورٹ یہ ہے:۔

## حلقہ پٹس برگ

مکرم چوہدری عبدالرحمٰن خان صاحب بنگالی مبلغ انچارج امریکہ مشن اپنی رپورٹ میں فرماتے ہیں کہ:۔

پاکستان اور ہندوستان میں جنگ شروع ہونے پر تمام جماعت ہائے احمدیہ امریکہ اور افراد کو پاکستان کی حفاظت۔ سلامتی اور جنگ میں کامیابی کے لئے دعا پر مشتمل سرکلر بھجوایا گیا۔ اس آزمائشی وقت پر جناب صدر صاحب حکومت پاکستان اور امریکہ میں پاکستانی سفیر صاحب کو ہمدردی۔ دلی دعاؤں اور پوری مدد دینے پر مشتمل مضمون پر خطوط بھجوائے گئے۔ جناب صدر صاحب حکومتِ پاکستان کی طرف سے اس خط کے جواب میں جو خط موصول ہوا اللہ تعالیٰ کے شکریہ کے جذبات سے پُر تھا۔

جماعتِ احمدیہ امریکہ پوری کوشش کر رہی ہے کہ امریکہ کے عوام کی رائے کو اور پریس کی رائے کو پاکستان کے حق میں ہموار کیا جائے۔ یہ کوشش امریکہ کے پریس اور انٹرویوز کی مدد سے کی جا رہی ہے۔

## مضامین

یہ سوال جماعتِ احمدیہ سے اکثر پوچھا جاتا ہے کہ امریکہ کی بلیک مسلم موومنٹ سے اس کا کیا تعلق ہے۔ ایک مضمون "جماعتِ احمدیہ — اور — بلیک مسلم موومنٹ" کی سُرخی کے ماتحت ایک پریس ریلیز کے لئے دیا گیا۔ یہ مضمون پٹس برگ کے ایک اخبار "پٹس برگ کوریر" میں چھپا جس کی سرکولیشن سارے امریکہ میں ہوتی ہے۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ یہی مضمون دوسرے اخباروں میں بھی چھپوایا جائے۔

ایک اور مضمون احتجاجی طور پر ایک ڈکشنری میں طبع شدہ اسلام کے متعلق قابلِ اعتراض الفاظ پر لکھا گیا۔ یہ احتجاج کینیڈا کے ایک اخبار "London Free Press" میں بھی چھپوایا گیا۔ اس کا انتظام کینیڈا میں مقیم ایک پاکستانی احمدی دوست صوفی عزیز احمد صاحب نے کیا تھا۔ صوفی صاحب نے کینیڈا کے کئی ایک دوسرے اخباروں میں بھی اس احتجاج کو چھپوانے کی کوشش کی۔

حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا وہ ایڈریس جو انہوں نے لجنہ مرکزیہ کی ایک کانفرنس میں پڑھا تھا کا ترجمہ کر کے امریکہ کی لجنہ کے اخبار "لجنہ نیوز" میں چھپوایا گیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض ملفوظات کا انگریزی میں ترجمہ کر کے مسلم سن رائز اور احمدیہ گزٹ میں شائع کئے گئے۔

## کنونشن

امسال جماعتِ احمدیہ کا سالانہ جلسہ ڈیٹن میں منعقد ہوا جہاں پر کہ خدا کے فضل سے ایک خوبصورت مسجد تعمیر کی گئی ہے۔ خاکسار نے اس کا افتتاح کیا جس میں ایک مختصر سی تقریر اور دو رکعت نفل نماز ادا کی گئی۔ دو تقاریر کی گئیں۔ ایک افتتاحی اور دوسری اختتامی۔ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے اجتماعی اجلاس میں بھی ایک لیکچر دیا گیا۔ خدا کے فضل سے کنونشن بہت کامیاب رہی جس میں ہر قومیت کے باشندوں نے شرکت کی۔ امریکی۔ ایرانی۔ پاکستانی اور یورپین۔ امریکہ کی مختلف اطراف اور کینیڈا سے دوست تشریف لائے۔

ڈاکٹر سردار حمید احمد صاحب آف کینیڈا کے مندرجہ ذیل خط سے کنونشن کی کامیابی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

"جماعتِ احمدیہ امریکہ کے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے کینیڈا کے تمام احمدیوں نے مجھے کہا ہے کہ ہم بہت ہی گہرا اثر لے کر لوٹے ہیں ہم نہایت ممنون ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ امریکہ کی جماعت پر اپنے فضل و کرم کی بارش برسائے اور جماعتِ کینیڈا کی تنظیم بھی تکمیل کو پہنچے۔"

امریکہ کے احمدی دوستوں نے اس سال غیر معمولی قربانی کا مظاہرہ کیا۔ انتہائی فراخدلی سے قادیان فنڈ۔ کنونشن فنڈ ڈیٹن مسجد فنڈ۔ ڈنمارک مسجد فنڈ میں حصہ لینے کے علاوہ بڑی تعداد میں کنونشن میں شامل ہوئے جس میں انہوں نے مزید مالی۔ وقتی اور آرام کی قربانی کا مظاہرہ کیا۔ خدا تعالیٰ ان پر برکات نازل کرے اور ان کی قربانی کی روح کو بڑھائے۔

## انٹرویوز

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار ڈوکین یونیورسٹی کے پریذیڈنٹ سے ملا اور شعبہ تاریخ کے انچارج سے بھی۔ اسی طرح پٹس برگ لائبریری کے انچارج۔ کوریر کے سٹی ایڈیٹر سے بھی ملا۔ ان سب کو لٹریچر دیا گیا اور اسلام اور احمدیت پر گفتگو ہوئی۔

بعض افراد سے ملاقات کی اور ان کو لٹریچر دیا۔ ایک لڑکے نے اسلامی اصول کی فلاسفی ختم کر لی ہے اور اب احمدیت یا حقیقی اسلام کا مطالعہ کر رہا ہے۔

## زائرین

جماعت کے بعض ممبران اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو مشن میں لائے۔

کلیولینڈ سے بعض نوجوان بھی مشن میں آئے۔ اسی طرح بعض ہمسائے بھی آئے سب کو لٹریچر دیا گیا۔

## تقاریر

امریکن فرینڈز سروس کمیٹی کی دعوت پر ان کے سیمینار میں ایک لیکچر دیا۔ لیکچر اور بحث تین گھنٹہ تک جاری رہی۔ لیکچر کے اختتام پر اشتہارات تقسیم کئے گئے اور پریذیڈنٹ کو بعض کتب پیش کی گئیں۔ لیکچر کا بہت اچھا اثر ہوا۔ طلباء کی طرف سے شکریہ کا مندرجہ ذیل خط موصول ہوا:۔

"سیمینار میں شرکت کرنے والے طلباء نے آپ کے لیکچر کو بہت پسند کیا۔ ہم میں سے اکثر اسلام کی تعلیمات سے واقف نہیں تھے۔ باہمی تبادلہ خیالات بہت معلومات افزا ثابت ہوا ایک طالب علم نے کہا کہ اسلام کا راستہ بڑا غیر معمولی ہے اور ہم سب نے اس سے اتفاق کیا۔ جو کتب اس وقت آپ نے دیں وہ ہماری لائبریری میں اضافے کا باعث ہوئی ہیں۔"

## غیر ملکیوں سے خط و کتابت

امریکہ میں جماعتِ احمدیہ کے کام کو مندرجہ ذیل احباب سے روشناس کرایا گیا (۱) عبد اللہ اسد آف کبابیر۔ حیفہ (۲) ایس۔ ایچ۔ اے رسول طالب علم پی۔ ایچ۔ ڈی فرانس۔ نور احمد ٹکائی آف جاپان اور Miss Esseine Jacqueline آف زیورچ۔ سوئٹزرلینڈ۔

## اجلاس

اتوار کے اجلاسوں کے علاوہ ایک اجلاس پیشوایانِ مذاہب پر بھی ہوا۔ مقامی لجنہ کی طرف سے ایک تبلیغی اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس میں بہت سے غیر مسلم بھی شریک ہوئے جلسہ پیشوایانِ مذاہب میں ایک غیر مسلم عورت نے رسول کریم کی تعلیمات پر لیکچر دیا۔

## لٹریچر کی مانگ

بعض افراد کی طرف سے اسلام پر معلومات اور لٹریچر کی مانگ آئی جن کو لٹریچر بھجوا دیا گیا۔ ان میں سے خاص طور پر محکمہ انصاف کے ایک افسر اور پٹس برگ یونیورسٹی کے پی۔ ایچ۔ ڈی کے ایک طالبعلم اور ایپسکوپیلین چرچ کے ایک پادری ہیں۔

## تقسیم لٹریچر

سڑکوں۔ بسوں۔ یونیورسٹیوں۔ سٹوروں اور دفتروں میں لٹریچر تقسیم کیا گیا جس کے دوران بہت دلچسپ گفتگو ہوتی رہی۔

## سرکلرز

جلسہ سیرۃ النبیؐ، جلسہ پیشوایانِ مذاہب اور قادیان فنڈ کے متعلق سرکلرز ٹائپ کر کے جماعتوں کو بھجوائے گئے۔ جماعتوں، خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ وغیرہ کو بھی ہدایات پر مشتمل سرکلر بھیجا گیا۔ مجموعی طور پر ۴۹۵ خطوط لکھے گئے۔

## سفر

۲۷۔ اگست کو میں ڈیٹن گیا جہاں پر دوسرے مبلغین کے ساتھ کنونشن کے متعلق معاملات پر غور کیا۔ وہاں سے ایتھنز گیا جہاں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب منیر کے ساتھ ملاقات ہوئی۔

## فضلِ عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی بنیاد ڈاکٹر بشارت احمد صاحب منیر پی۔ ایچ۔ ڈی نے ۱۹۶۴ء میں ۱۸,۰۰۰ $ کی لاگت سے رکھی تھی۔ شروع میں یہ ایک خواب معلوم ہوتا تھا لیکن اب یہ ترقی اور کامیابی کی راہ پر گامزن ہے۔

## فضلِ عمر پریس

یہ پریس ڈاکٹر بشارت احمد صاحب منیر کی طرف سے عطیہ ہے جو انہوں نے جماعتِ احمدیہ امریکہ کو دیا ہے۔ یہ پریس آجکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں لگا ہوا ہے۔ حال ہی میں اس پریس نے طباعت کا کافی کام کیا ہے۔ لجنہ کی دو کتابیں۔ مسلم سن رائز کے چار اشوع اور احمدیہ گزٹ کے چار اشوع۔ جماعت کی رسیدات اور ۶۰۰ صفحات پر مشتمل ایک کتاب چھاپی گئی ہے۔

## مسلم سن رائز اور احمدیہ گزٹ

بعض مشکلات کی بناء پر مسلم سن رائز باقاعدگی سے چھپ نہیں سکا تھا مگر اب خدا کے فضل سے اور ڈاکٹر بشارت احمد صاحب منیر کی انتھک کوششوں سے سن رائز کے چار اشوع اور احمدیہ گزٹ کے چار اشوع چھپ چکے ہیں۔ ڈاکٹر بشارت احمد صاحب روپے وقت اور طاقت کا پورا استعمال کر کے بڑی قربانی سے کوشش میں مصروف ہیں۔ خدا ان کی کوششوں کو بارآور کرے اور ان کے کام میں برکت ڈالے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب کے لئے اور انسٹی ٹیوٹ کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا فرماویں۔

## ڈیٹن مسجد

جماعتِ احمدیہ امریکہ کی پہلی باقاعدہ مسجد اگست ۱۹۶۵ء میں پایہ تکمیل کو پہنچی۔ مسجد ایک ایسے قطعے میں بنائی گئی ہے جو ہمارے ایک مخلص احمدی بھائی ولی کریم نے تحفۃً جماعت کو دیا تھا۔ اس بھائی نے اپنا مکان بھی جماعت کے نام وقف کیا ہوا ہے افسوس کہ یہ بھائی خود مسجد کی تکمیل سے ایک سال پہلے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مقامی جماعت کی کوششوں اور قربانیوں سے پہلے ایک تہ خانہ جس میں ایک ہال، باورچی خانہ، غسل خانہ وغیرہ ہیں کئی سال پہلے مکمل کئے گئے تھے مگر مسجد کی تکمیل کا سہرا ہمارے مبلغ میجر عبد الحمید صاحب کے سر پہ بندھا۔ جب میجر صاحب ڈیٹن میں پہنچے اسی وقت سے انہوں نے اپنی تمام تر توجہ مسجد پر مبذول کر دیں۔ اور ممبران کا حوصلہ بڑھانا شروع کر دیا۔ میجر صاحب کی تحریک پر ولی کریم صاحب نے جن کے احاطے میں مسجد ہے اعلان کیا کہ اگر کوئی اور مسجد بنانے میں مدد نہ کرے گا تو وہ خود مسجد کی تکمیل کریں گے۔ یہ کہنے کے بعد ہی مرحوم نے ایک ہزار ڈالر کا عطیہ دیا اور بقیہ رقم اپنی کچھ جائداد بیچ کر مہیا کرنے کا پروگرام بنا رہے تھے کہ خدا کی طرف سے ان کو بلاوا آ گیا اور وہ انتقال فرما گئے۔ لیکن ممبران میں ایک ایسی روح پیدا کر گئے کہ ان کی وفات کے معاً بعد ایک دوسرے احمدی بھائی عبد القدیر نے جو اسی مکان میں رہتے ہیں جہاں برادرم ولی کریم رہتے تھے ۶۰۰۰ $ کا عطیہ جماعت کو دے دیا کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ۸۰ سالہ بوڑھے اور غریب کے پاس اتنی رقم ہو گی بھی۔ اس بھائی کی اس عظیم قربانی نے ڈیٹن کی جماعت کے باقی ممبران کو بھی ابھارا۔ اور انہوں نے اپنی استطاعت سے بڑھ کر عطیہ جات دینے شروع کئے۔ لجنہ اماء اللہ امریکہ نے ایک ہزار ڈالر اور دفتر تبشیر ربوہ کی طرف سے ۵۰۰ ڈالر کا عطیہ موصول ہوا۔

امریکہ کی دوسری جماعتوں نے بھی عطیہ جات دینے شروع کئے۔ پٹس برگ مشن نے ۲۷۴ $ دئے۔ پٹس برگ کے دو ممبران میں سے ایک نے (برادرم ابو الغلام اور احمد شہید) ۱۰۰-۱۰۰ $ دئے۔ واشنگٹن نے ۱۰۰ ڈالر دئے ہمارے پاکستانی احمدی بھائی جو امریکہ میں مقیم ہیں وہ بھی کسی سے پیچھے نہ رہے۔ انہوں نے بھی قربانی کر کے رقوم دیں۔ مثال کے طور پر ڈاکٹر بشارت احمد صاحب منیر نے ۳۵۰ $ دئے۔ ڈاکٹر عزیز احمد صاحب نے ۲۰۰ $۔ ڈاکٹر ایم۔ ایچ ساجد نے ۵۰ $۔ اعجاز احمد صاحب قمر نے ۵۰ $۔ ۱۶۰۰۰ $ کے اخراجات سے خدا کے فضل اور رحم سے مسجد کی تکمیل ہو گئی ہے اس مسجد میں تقریباً ۱۵۰ افراد سما سکتے ہیں مبلغ کے لئے ایک بڑا خوبصورت دفتر بھی ساتھ بنایا گیا ہے جس میں دفتر کا ہر قسم کا ضروری سامان موجود ہے۔ الحمد للہ۔

خدا تعالیٰ اس مسجد کو مبارک کرے اور بہتوں کے لئے ہدایت کا باعث بنائے۔ برادرم ولی کریم مرحوم۔ برادرم عبد القدیر اور میجر عبد الحمید صاحب ہمارے خاص شکریہ کے مستحق ہیں اور دعاؤں کے بھی۔ خدا تعالیٰ انہیں اس دنیا میں اور حیاۃ الآخرۃ میں بابرکت کرے اور اپنے انعامات سے نوازے۔ آمین۔

## حلقہ واشنگٹن

خاکسار اس حلقہ میں کام کرتا رہا۔ خطوط کے جوابات دئے گئے۔ کئی ایک ممالک سے خط و کتابت قائم رہی۔

عرصہ زیر رپورٹ میں جاپان۔ غانا۔ فرانس اور انڈیا میں لٹریچر بھجوایا گیا۔ اور متعدد افراد کے خطوط کے جوابات دئے گئے۔ فرانس کی ایک یونیورسٹی میں ایک پاکستانی طالب علم احمدیت پر مقالہ لکھ رہے ہیں جس کے لئے ان کو مختلف کتب اور امریکہ میں جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کے متعلق معلومات کی ضرورت تھی۔ انہوں نے اس سلسلہ میں کئی ایک خطوط لکھے جن کے جواب میں مطلوبہ لٹریچر بھجوایا گیا۔ (باقی)

## درخواستِ دُعا

برادرم بشیر احمد صاحب شاہد شاہد کلاتھ ہاؤس غلہ منڈی ربوہ کو ایگزیما کی تکلیف ہے اور کافی علاج معالجہ کے باوجود کوئی افاقہ نہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار حمید الدین)

(۲) میری والدہ محترمہ کو آجکل زیادہ تکلیف ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد۔ بدوملہی)

# آخری زمانہ کے مُصلح کے متعلق زرتشت نبی کی پیشگوئی کا اصل مصداق کون ہے؟

[redacted]

(۲)

## فارسی الاصل موعود کے ظہور کا زمانہ

چوتھی وجہ جس کی بناء پر زرتشت نبیؑ کی مذکورہ پیشگوئی کا مصداق بانی سلسلہ احمدیہ ہیں۔ یہ ہے کہ قدیم زرتشتی کتب اور علماء یہ ظاہر کرتے آئے ہیں کہ زرتشت نبیؑ نوع بشر کی ابتداء کے تین ہزار سال بعد انسان کو سچا مذہب سکھانے کے لئے آئے تھے اور زرتشت کی بعثت کے بعد جب مزید تین ہزار سال گذر جائیں گے تو ایک اور نجات دہندہ آخری زمانہ میں مبعوث ہونا مقدر ہے گویا چھٹے ہزار سال کے آخر اور ساتویں ہزار کے سر پر وہ فارسی الاصل نجات دہندہ مبعوث ہوگا۔ اِدھر حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے الہاماً دعوٰے فرمایا ہے کہ جس مُصلح آخر الزمان کا چھٹے ہزار کے آخر اور ساتویں ہزار کے آغاز پر ظہور مقدر تھا۔ وہ میں ہوں آپؑ کے علاوہ کسی اور مدّعی کا ایسا الہامی دعویٰ نہیں ہے۔

پروفیسر آرتھر کرسٹن پروفیسر السنۂ شرقیہ جامعہ کوپن ہاگن (ڈنمارک) نے ایک ضخیم کتاب "ایران بعہد ساسانیاں" کے نام سے فرانسیسی زبان میں لکھی ہے۔ جس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر محمد اقبال پروفیسر اورینٹل کالج لاہور نے کیا ہے اور جسے انجمن ترقی اردو ہند دہلی نے ۱۹۴۱ء میں شائع کیا ہے۔ پروفیسر موصوف اس کتاب میں "زرتشت پیغمبر ایران" کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"نوع بشر کی ابتداء کے تین ہزار سال بعد انسان کو سچا مذہب سکھانے کے لئے زرتشت کی بعثت ہوئی اس وقت دنیا کی عمر کے صرف تین ہزار سال باقی تھے ہر ہزار سال کے بعد ایک نجات دہندہ (سوشینس) بطریق اعجاز زرتشت کے تخم سے (جو ایک جھیل میں پوشیدہ ہے) پیدا ہونا ہے جس وقت تیسرا اور آخری نجات دہندہ پیدا ہوگا جو افضل طور پر سوشینس کہلاتا ہے تو خیر و شر یں آخری اور فیصلہ کن جنگ شروع ہو جائے گی اور تمام اساطیری ہیرو اور دیو باہم لڑنے کے لئے دوبارہ زندہ ہو جائیں گے تمام مردے اٹھائے جائیں گے اور دم دار ستارہ گوچہر زمین پر آگرے گا اور زمین کو اس شدت کی آگ لگے گی کہ تمام دھاتیں پگھل کر ایک آتشیں سیلاب کی طرح روئے زمین پر پھیل جائیں گی تمام انسانوں کو جو زندہ ہوں گے یا مردوں سے زندہ کئے گئے ہوں گے اس سیلاب میں سے گذرنا پڑے گا جو نیکوں کے لئے گرم دودھ کی مانند خوش آیند ہوگا۔ اس امتحان کے بعد پاک و صاف ہو کر سب لوگ بہشت میں داخل ہونگے خداؤں اور دیوؤں کی آخری جنگ کے بعد جس کا خاتمہ دیوؤں کی شکست اور تباہی پر ہوگا۔ اہرمن ابد الآباد کے لئے تاریکی میں جا پڑیگا زمین صاف اور ہموار ہو جائے گی اور دنیا اس طرح سے پاک ہونے کے بعد ہمیشہ کے لئے سکون و امن میں رہے گی اس تجدید دنیا کو فرشکرد (اوستا میں فرشو کرتی) کہا گیا ہے۔"

("ایران بعہد ساسانیاں" صفحہ ۱۹۴)

اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ زرتشت نبی کی بعثت آغاز دنیا سے تیسرے ہزار سال بعد ہوئی اور آپ کی بعثت کے تین ہزار سال بعد ایک عظیم الشان نجات دہندہ کی خبر دی گئی ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں چھٹے ہزار سال کے آخر اور ساتویں ہزار کے آغاز پر نجات دہندہ مذکور کا ظہور مقدر تھا۔ "انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا" میں بھی حضرت زرتشت کے ذکر میں یہ پیشگوئی درج ہے کہ حضرت زرتشت کے تین ہزار سال بعد ایک نبی پیدا ہوگا۔ جو حضرت زرتشت کی نسل سے ہوگا۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ وہ آپ کا روحانی فرزند ہوگا۔ جس کے لئے باپ سے وراثتہً مقام نبوت کا ملنا بھی ہے۔

جوزف گیئر نے بھی اپنی کتاب (How the great religions began) یعنی "مذاہب عالم کی ابتداء کیسے ہوئی" میں حضرت زرتشت نبی کے حالات زندگی میں لکھا ہے کہ زرتشتی مذہب کے علماء قدیم یہ خوشخبری سناتے آئے ہیں کہ ان میں سے آخری زمانہ میں ایک مسیحا صفت نجات دہندہ تین ہزار سال بعد مبعوث ہوگا۔ اس کے صفاتی ناموں سے "سایو شانت" یعنی نجات دہندہ اور شفیع بھی بتائے گئے ہیں۔ موصوف اس مذہب کے قرون اولیٰ کے علماء کے حوالہ سے لکھتے ہیں:-

And three thousand year after his death a son of Zoroaster would appear on earth. This son of Zorouster would be the 'sayo-shant, the Messiah, the saviour of man kind. (P 137)

یعنی زرتشت کے تین ہزار سال بعد اس کا ایک بیٹا دنیا میں ظاہر ہوگا۔ یہ موعود "سایو شانت" مسیحا اور دنیا کے لئے نجات دہندہ ہوگا۔"

(بحوالہ الفرقان جنوری ۱۹۰۷ء)

## مسیح و عیسٰی کا خطاب

۵۔ پانچویں وجہ جس کی بناء پر ہم نے زرتشت نبی کی زیر نظر پیشگوئی کا مصداق حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو قرار دیا ہے کہ زرتشتی لٹریچر میں آخری زمانہ کے اس مصلح کو جسے فارسی الاصل کہا گیا ہے مسیح و عیسٰی کا بھی خطاب دیا گیا ہے یعنی اس کے صفاتی ناموں میں سے مسیح و عیسٰی کے صفاتی نام بھی وارد ہوتے ہیں اور فارسی الاصل کے دعوے کے ساتھ مسیح و عیسٰی ہونے کا دعویٰ خدا کے الہام کے مطابق صرف حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام نے اس زمانہ میں کیا ہے اور فرمایا ہے کہ حضرت عیسٰے ناصری علیہ السلام جن پر انجیل نازل ہوئی تھی۔ دو ہزار سال ہوئے فوت ہو چکے ہیں۔ اب وہ دوبارہ نہیں آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے عیسٰی اور مسیح کا خطاب دے کر مبعوث کیا ہے اور میں ہی مسیح موعود ہوں جس کی خبر قدیم نوشتوں میں دی گئی ہے اور اس قسم کا کوئی دعوے بجز اللہ کا ہماری نظر سے نہیں گذرا۔ زرتشتی لٹریچر میں فارسی الاصل موعود کا صفاتی نام "مسیح" تو اوپر کے حوالہ میں گذر چکا جس میں بیان کیا گیا ہے کہ "زرتشت کے تین ہزار سال بعد اس کا ایک بیٹا (روحانی بیٹا نافل) دنیا میں ظاہر ہوگا یہ موعود سایو شانت مسیحا اور دنیا کے لئے نجات دہندہ ہوگا۔"

اب ہم زرتشتی لٹریچر کا حوالہ بھی درج کرتے ہیں جس میں آخری زمانہ کے اس مصلح کو "عیسٰے" کے خطاب سے نوازا گیا ہے یہ حوالہ "آئین دین زردشتی" نامی کتاب سے لیا گیا ہے جو ایک زردشتی فاضل موبد بیاد غش کی تصنیف ہے۔ اس کتاب کے آخر میں آخر زمانہ کے حالات میں متعلق زردشت اور اس کے مشہور خلیفہ جاماسپ حکیم کی چند پیشگوئیاں درج ہیں۔ اس میں پہلے دجال لعین کے خروج کا ذکر کیا گیا ہے اور اسکے بعد "عیسٰے علیہ السلام" نامی ایک نیک اور حکم و عدل انسان کے ظہور کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ جس کے الفاظ درج ذیل میں لکھا ہے۔

"مردی بیرون آید عیسٰی علیہ السلام
از ویژگان مہر آزمائی پاک دین
خوبروی۔ خوش سخن و عظیم و
زیرک و بسیار دان بود و
جہان بگیرد و شر و ستم از عالم
پاک کند و عالم خراب را آباد ان
کند و داد مظلوماں بدہد۔۔" الخ

(آئین دین زردشتی صفحہ ۳۲۳
مطبع خورشید مطلع بمبئی)

یعنی پھر ایک شخص عیسٰے علیہ السلام کے نام سے ظاہر ہوگا جو کہ مہر آزمائی سے پاکدین خوبصورت۔ خوش کلام اور بڑی عظمت والا اور عقل والا اور بہت علم والا ہوگا دنیا پر غلبہ حاصل کرے گا۔ اور ظلم اور شر سے دنیا کو پاک کرے گا اور ویران دنیا کو آباد کرے گا۔ اور مظلوموں کی دادرسی کرے گا۔

یہ پیشگوئی ان پیشگوئیوں کے عین مطابق ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے احادیث نبویہ میں مسیح آخر الزمان کے بارے میں اسلامی لٹریچر میں وارد ہوئیں۔

(باقی)

---

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے

# نظارت تعلیم کے اعلانات

## ۱۔ گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ :۔

ایوننگ کلاسز۔ کورسز (۱) مکینیکل ڈرافٹس مین (۲) سرویر (۳) ٹریسر (۴) ٹرنر عرصہ ٹریننگ ہر کورس ۹ ماہ۔ ذریعہ تعلیم اردو۔ انتظام رہائش بذمہ امیدوار۔ داخلہ -/۵ فیس یکمشت -/۲۰۔ زر ضمانت علاوہ۔

شرائط :۔ میٹرک برائے (۱)۔ (۲)۔ (۳) ڈرائنگ اول کو ترجیح۔ مڈل برائے (۴) فارم داخلہ ۵۰ پیسے نقد میں یا ۸۰ پیسے میں بذریعہ ڈاک پرنسپل سے۔
درخواستیں بنام پرنسپل ۲/۱۵ تک
(پ۔ٹ ۱۹ ۱/۶۶)

## ۲۔ سالانہ بھرتی سائنٹسٹس و انجینئرس :۔

ملازمت پاکستان اٹامک انرجی کمشن۔ پاکستانی سائنس دانوں۔ انجینئرز، ایگریکلچرلسٹس جیالوجسٹس انجینئرس و میڈیکل ڈاکٹرس کے لئے نادر موقعہ۔
فرسٹ و سیکنڈ کلاس کیریر والے ایم ایس سی توجہ کریں۔ درخواستیں ۲/۵ تک فارم سیکرٹری پاکستان اٹامک انرجی کمشن پی او بکس ۳۱۱۲ کراچی ۲۹ سے طلب ہو۔ (پ۔ٹ ۱۹ ۱/۶۶)

## ۳۔ آرمی شارٹ سروس کمیشن :۔

وظیفہ دوران ٹریننگ -/۱۵۰ ماہوار
شرائط :۔ انٹرمیڈیٹ۔ عمر ۱۷ تا ۲۲۔ قد ۵-۲۔ چھاتی ۳۰ ۱/۲ - ۳۲ ۱/۲
درخواستیں بشمول پوسٹل آرڈر یا رسید خزانہ پانچ روپے ۲/۵ تک بنام اے جیز برانچ پی اے ۳ (۱۷) جی ایچ کیو راولپنڈی
پ۔ٹ ۲ ۱/۶۶

## ۴۔ پاکستان ایرفورس

کمشن ملنے پر تنخواہ -/۹۲۵۔ شرائط : میٹرک۔ عمر ۲/۱۵ کو ۱۶ تا ۲۲
انٹرویو ۲/۱ تک کراچی۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ کوئٹہ، پشاور میں (پ۔ٹ ۱ ۱/۶۶)

## ۵۔ فزیکل فٹنس آفیسرس :۔

سینئر ڈپلومہ والا گریجوایٹ۔ عمر ۲/۱۵ کو ۲۱ تا ۳۰۔ ۶ ماہ کی ٹریننگ ایر فورس کے بعد دس سالہ شارٹ سروس کمشن۔ تنخواہ دوران ٹریننگ -/۱۷۰۔ کمشن ملنے پر بطور پائلٹ افسر -/۷۰۰
انٹرویو ۲/۲۵ تک کراچی۔ لاہور۔ کوئٹہ۔ راولپنڈی یا پشاور کے پی اے ایف سنٹرز میں۔
(پ۔ٹ ۱ ۱/۶۶)

## ۶۔ مستقل کمشن پاکستان نیوی

تنخواہ بطور سب لفٹیننٹ -/۵۰۰۔ الاؤنسز علاوہ۔ شرائط :۔ انجینئرنگ ڈگری (مکینیکل یا الیکٹریکل)۔ عمر ۱/۳ کو ۲۳ ۱/۲ تک۔ درخواستیں ۲/۱۵ تک نیول ہیڈ کوارٹرس میں فارم کسی دفتر بھرتی (آرمی یا نیوی) سے (پ۔ٹ ۱۱ ۱/۶۶)

## ۷۔ بینکنگ میں کیریر :۔

تنخواہ -/۴۰۰ تا -/۵۰۰۔ ٹریننگ یک سالہ۔ شرائط : گریجوایٹ سیکنڈ کلاس
درخواستیں معہ پاسپورٹ سائز فوٹو ۲/۱۳ تک بنام پرسانل آفیسر یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ پی او بکس ۴۶۳ کراچی
(پ۔ٹ ۱۷ ۱/۶۶)

## ۸۔ سیٹو گریجوایٹ انجینئرنگ بنکاک کے لئے وظائف

مالیت وظیفہ مشتمل بر (۱) آمد و رفت ہوائی سفر (۲) الاؤنس گذارہ -/۴۰۰ ماہوار (۳) فیس (۴) کورسز (۵) سامان ریسرچ۔ درخواستیں ۲/۵ تک۔ فارم وائس چانسلر انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے یا پرنسپل انجینئرنگ کالج پشاور سے۔ (پ۔ٹ ۱۹ ۱/۶۶)

## ۹۔ آرمی ریگولر کمشن پی اے شارٹ کورس

انجینئرس۔ انجینئرنگ گریجوایٹ (سول۔ الیکٹریکل یا مکینیکل) عمر ۲/۱۵ کو ۲۰ تا ۲۶
تنخواہ دوران ٹریننگ -/۱۵۰ کمشن ملنے پر -/۵۰۰ بطور سیکنڈ لفٹیننٹ۔
درخواستیں ۲/۵ تک بنام اے جیز برانچ۔ پی اے ڈائرکٹریٹ۔ پی اے ۳ (۱۷) جی ایچ کیو۔ راولپنڈی۔ مطبوعہ فارم کسی دفتر بھرتی سے یا انجینئرنگ کالج سے (پ۔ٹ ۲۰ ۱/۶۶)

## ۱۰۔ سائیفر اوپریٹرس :۔

تنخواہ ۲۷۵-۱۵-۴۱۰-ای بی-۲۰-۵۵۰۔ شرائط : بی اے۔ عمر ۳/۱ کو ۲۱ تا ۲۵
درخواستیں بشمول مصدقہ نقول سندات و پانچ روپے کی رسید خزانہ ۲/۱ تک بنام سیکرٹری سیلکشن بورڈ و یسٹ پاکستان سیکرٹریٹ ۲۱ ۱/۶۶

## ۱۱۔ داخلہ کیڈٹ کالج پٹارو :۔

مراکز تحریری ٹسٹ : کراچی۔ حیدرآباد۔ سکھر۔ لاڑکانہ۔ کوئٹہ۔ ملتان۔ لاہور و راولپنڈی ۲/۲۴
داخلہ جماعت ہشتم : شرائط ۴/۱ کو عمر ۱۲ تا ۱۴ (سندھی ۱۴ ۱/۲)
" " ہفتم : " عمر ۱۱ تا ۱۲ (والدین سندھی)
ٹسٹ ریاضی۔ انگلش۔ اردو۔ معیار ہفتم و ششم۔ فیس سالانہ -/۱۸۰۰ بشمول خرچ خوراک رہائش۔ جیب خرچ و پارچات وغیرہ۔ وظائف بنا بر قابلیت و آمد سرپرست۔
مالیت وظیفہ -/۱۰۰ تا -/۱۲۵ ماہوار درخواستیں ۲/۱۰۔ فارم پرنسپل سے دو روپے کا کراسڈ پوسٹل آرڈر بھیجکر (پ۔ٹ ۲۵ ۱/۶۶)

## ۱۲۔ پاکستان ایرفورس :۔

سپیشل پرپوز شارٹ سروس کمشن آفیسرس۔ ایجوکیشن برانچ۔ تنخواہ بطور پائلٹ آفیسر -/۵۰۰۔ الاؤنسز علاوہ۔ شرائط :۔ ایم اے انگلش۔ عمر ۲/۱۰ کو ۲۲ تا ۲۵
درخواستیں سادہ کاغذ پر ۲/۱۰ تک بنام ڈائرکٹر ایجوکیشن ایرہیڈ کوارٹرس پشاور (پ۔ٹ ۲۵ ۱/۶۶)

## ۱۳۔ انتخاب برائے کمشن رینک پاکستان ایرفورس

انٹرویو لائلپور ۳۰ ۱/۶۶۔ سیالکوٹ ۳ ۲/۶۶۔ ملتان ۷ ۲/۶۶۔ ہیڈ کوارٹرس آفس ۳۴ ایسٹ روڈ لاہور میں ۲۵ ۲/۶۶ تک روزانہ انٹرویو۔ فلائنگ برانچ کے لئے ۲/۱ تک امیدواران اپنی اصل سندات کے ساتھ انٹرویو کے لئے حاضر ہوں۔
۱۔ جنرل ڈیوٹیز فلائنگ برانچ : شرائط : میٹرک سیکنڈ ڈویژن یا سینیئر کیمبرج۔ عمر ۲/۱۵ کو ۱۶ ۱/۲ تا ۲۲
۲۔ جنرل ڈیوٹیز ایڈمنسٹریشن برانچ : شرائط : ڈگری معہ سینیئر ڈپلومہ فزیکل ایجوکیشن
۳۔ ٹیکنیکل برانچ۔ شرائط : بی ایس سی انجینئرنگ۔ عمر ۲/۱۵ کو ۲۱ تا ۳۰ (پ۔ٹ ۲۶ ۱/۶۶)

(ناظر تعلیم)

بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعتہائے ضلع سیالکوٹ
فرماتے ہیں
اکسیر اٹھرا کی گولیوں کا معجزانہ اثر
شفاخانہ رفیق حیات ڈرنک بازار شہر سیالکوٹ کی
تیار کردہ
اکسیر اٹھرا کی گولیاں
میں نے اپنے ایک عزیز کو استعمال کرائی ہیں
اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کا
معجزانہ اثر ہوا اور صحت مند لڑکا پیدا
ہوا ہے۔ الحمدللہ ان کے بچے پیدائش
کے وقت ہی ضائع ہو جایا کرتے تھے۔
ملنے کا پتہ
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ڈرنک بازار سیالکوٹ

ہو اشافی
کمزوری
بچوں میں ہو تو "بے بی ٹانک" -/۳ قیمتی
دماغی ہو تو "برین ٹانک" -/۳ "
اعصابی ہو تو "جنرل ٹانک" -/۴ "
کمئی خون ہو تو "سپیشل ٹانک" -/۵ "
خاص قسم کی ہو تو "سپیشل کورس" -/۱۰ "
بڑھاپے کی ہو تو "زی جودی ٹانک کورس" -/۳۰
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵۳ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی
اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

کیل چھائیوں، پھوڑے، پھنسی خارش و ایگزیما کے لئے
برنافی کریم
ٹیوب ایک روپیہ پچیس پیسے
طبیب دوست نمونہ کے لئے تحریر فرمائیں۔
تیار کردہ : اول کیمیکل انڈسٹریز رجسٹرڈ
گجرات

# وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان [redacted]

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## مثل نمبر ۱۸۰۶۵:- میں فتح الدین ولد علی گوہر قوم راجپوت

پیشہ کاشتکاری عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۶ء ساکن چک ۶۹-ر-ب گھسیٹ پورہ ڈاک خانہ خاص براستہ شاہ کوٹ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۱/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت پانچ ایکڑ اراضی زرعی نہری مالیتی دس ہزار روپیہ کی ہے۔ میں اپنی مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ مذکورہ بالا اراضی آمد کے علاوہ میری اور کوئی آمد نہیں۔ اگر کسی وقت کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد:- نشان انگوٹھا فتح دین۔

گواہ شد:- سلطان احمد ولد کریم بخش چک ۶۹-ر-ب گھسیٹ پور۔ ضلع لائل پور۔

گواہ شد:- عبدالرحیم امیر جماعت احمدیہ گھسیٹ پور ضلع لائل پور۔

## مثل نمبر ۱۸۰۶۶:- میں عبدالغفار ورک

ولد چوہدری جلال الدین صاحب ورک قوم ورک پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۶ء ساکن معرفت ماڈرن موٹرز لمیٹڈ وکٹوریہ روڈ کراچی نمبر ۳۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۱/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:-

۱- ہماری متروکہ جائیداد زرعی زمین گیارہ ایکڑ موسٹی والا ضلع سیالکوٹ میں ہے۔ اس میں ہم تین بھائی ہیں اور چھ بہنیں حصہ دار ہیں ابھی یہ جائیداد ہم نے تقسیم نہیں کی۔ اس کی مالیت موجودہ ۳۰،۰۰۰ ہزار روپے ہے۔

(۲) چک ۱۴۱ تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر ۲۵ ایکڑ ہے۔ اس کی موجودہ مالیت ۴۰ ہزار روپے ہے یہ بھی ابھی تقسیم نہیں۔

(۳) ایک مکان پختہ بمقام موسٹی والا تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ہے۔ اس کی موجودہ مالیت دس ہزار روپے ہے۔ اس کی بھی ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۷۵ روپے ہے تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت آج سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد:- عبدالغفار ورک ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی۔

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد:- سعید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا

## مثل نمبر ۱۸۰۶۷:- میں داؤد احمد ولد

کرنل محمود احمد صاحب قوم جٹ مینڈل پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۲ء ساکن بنگلہ نمبر ۱ سکھر لائنز ملیر کینٹ کراچی ۹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۱/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میں ملازمت کرتا ہوں۔ جس کے ذریعہ سے ماہوار تنخواہ مبلغ چارصد روپے ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میری جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- داؤد احمد بقلم خود۔

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا۔ جماعت احمدیہ کراچی۔ ۱۹/۱۱/۶۵

گواہ شد:- سعید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔

## مثل نمبر ۱۸۰۶۸:- میں شریف احمد

اشرف ولد بدر الدین صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱۱/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:-

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۳۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی جائیداد یا آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:- شریف احمد اشرف

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد:- سعید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔

## مثل نمبر ۱۸۰۶۹:- میں شریف احمد

ولد فضل دین صاحب قوم سمند صوجاٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن معرفت ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۱/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میں ملازمت کرتا ہوں جو اس وقت ایک سو ساٹھ روپے تنخواہ ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی، ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت آج سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- شریف احمد ماڈرن موٹرز لمیٹڈ وکٹوریہ روڈ کراچی ۳-۱۱-۶۵ ۱۹

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد:- سعید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا

## مثل نمبر ۱۸۰۷۰:- میں فضل بیگم

زوجہ میاں عطاء الرحمٰن صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱۲/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں۔ میرا حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ میرے خاوند نے ادا کر دیا ہوا ہے۔ اس میں سے دسویں حصہ یعنی ایک سو روپیہ میں انشاء اللہ بہت جلد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کروں گی۔ اس کے علاوہ مجھے خاوند کی طرف سے مبلغ دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتے ہیں اس کے دسویں حصہ کی بھی وصیت کرتی ہوں یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ اگر مجھے کوئی آمدنی حاصل ہوئی تو اس کے دسویں حصہ پر بھی یہ وصیت واجب الادا ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے دسویں حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ:- فضل بیگم

گواہ شد:- عطاء الرحمٰن پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ

گواہ شد:- لطف المنان ابن پروفیسر عطاء الرحمٰن محلہ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ

## مثل نمبر ۱۸۰۷۱:- میں عالم دین ولد علی محمد

صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۳ء ساکن احمدیہ ہال میگزین لین کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۱/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد صرف نقد یک صد روپے ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ایک سو روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت آج سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ عالم دین ولد علی محمد

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

گواہ شد:- سعید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔

# چندہ مسجد ڈنمارک اور احمدی خواتین کا فرض

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

چندہ مسجد ڈنمارک کی آخری رپورٹ ۸ جنوری تک کی بہنوں کی خدمت میں پیش کر چکی ہوں۔ ۹ جنوری سے ۲۲ جنوری تک ۶۹۵۹ روپے کے نئے وعدہ جات وصول ہوئے ہیں اور -/۸۸۳۰ روپے اس چندہ میں مزید وصول ہوئے گویا مسجد ڈنمارک کے لئے کل وعدہ جات کی مقدار ۲،۵۹،۸۴۲ تک پہنچ چکی ہے اور -/۲،۰۹،۸۶۱ روپے وصول ہو چکے ہیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

مسجد ڈنمارک کی تعمیر کا اندازہ تین لاکھ روپے ہے۔ گویا ابھی قریباً نوّے ہزار روپیہ ہم نے اور جمع کرنے ہیں تا جلد سے جلد مسجد تعمیر ہو سکے۔ مسجد کی بنیاد عنقریب رکھی جانے والی ہے یہ مسجد حضرت مصلح موعود فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یادگار کے طور پر ہوگی کیونکہ لجنہ اماء اللہ نے آپؓ کے پچاس سالہ دور خلافت کے پورا ہونے پر یہ فیصلہ کیا تھا کہ ہم بطور شکرانہ کے یہ حقیر نذرانہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کریں گے۔ الحمد للہ بہنوں نے بڑی قربانی کا مظاہرہ کیا۔ اس قسم کی قربانیوں کی نظیر سوائے قرون اولیٰ کی صحابیات کے اور کہیں نظر نہیں آتی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے پھر یہ زمانہ ہمیں دکھایا۔ اس لئے ہم پر اور بھی ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ ہم مزید قربانیاں کریں اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک یورپ کے ہر بڑے شہر میں مسجد تعمیر نہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اس نے احمدی خواتین کو توفیق عطا فرمائی کہ وہ ۲ مسجدیں پہلے اپنے چندہ سے تعمیر کروا چکی ہیں اور اب یہ تیسری مسجد عنقریب ڈنمارک میں تعمیر ہوگی۔

تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ اس امر کا جائزہ لیں کہ ان کے شہر، قصبہ یا گاؤں میں کوئی عورت ایسی باقی تو نہیں رہ گئی جس نے اس مبارک تحریک میں حصہ نہ لیا ہو۔ جو بہنیں وعدہ کر چکی ہیں ان سے رقم وصول کی جائے۔

جہاں لجنات قائم نہیں وہاں کی بہنیں اپنا چندہ براہ راست مجھے بھجوا دیں۔ اسی طرح دیہاتی لجنات جہاں کی عورتیں پڑھی لکھی نہیں وہاں کے مربیان سے میری یہ درخواست ہے کہ وہ وہاں کی مستورات میں بار بار اس تحریک کو پیش فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جلد از جلد اپنے اس فرض سے سبکدوش ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام

خاکسار

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۲۶ جنوری ۱۹۶۶ء۔

## وزیر خارجہ نیپال کا دورہ کریں گے

کراچی ۲۸ جنوری۔ وزیر خارجہ بھٹو نے بتایا ہے کہ انہوں نے نیپال کا دورہ کرنے کی دعوت قبول کر لی ہے انہیں یہ دعوت نیپال کے وزیر خارجہ مسٹر بستا نے دی ہے۔ مسٹر بھٹو نے بتایا ہے کہ ان کے دورہ کی تاریخ ابھی مقرر نہیں کی گئی۔

## برطانوی ہائی کمشنر کے اعزاز میں ڈنر

راولپنڈی ۲۸۔ جنوری۔ وزیر خارجہ بھٹو کل شام کراچی سے راولپنڈی پہنچ گئے انہوں نے سبکدوش ہونے والے برطانوی ہائی کمشنر سر موریس جیمز کے اعزاز میں کل رات ڈنر دیا۔

## صدر ایوب کل صبح راولپنڈی پہنچیں گے

راولپنڈی ۲۸ جنوری۔ توقع ہے کہ صدر ایوب کل ۲۹ جنوری کی صبح راولپنڈی واپس پہنچ جائیں گے۔ صدر ایوب گزشتہ روز میانوالی اور کالاباغ کے علاقوں کے دورے پر روانہ ہوئے تھے۔

## برطانیہ اپنی فوجیں ویٹ نام نہیں بھیجے گا

نیویارک ۲۸ جنوری برطانوی وزیر خارجہ مسٹر مائیکل سٹوارٹ مغربی ملکوں کے رہنماؤں سے ویٹ نام کے مسئلوں پر امریکی حکام سے مشورہ کرنے کی غرض سے امریکہ پہنچ گئے ہیں نیویارک پہنچنے پر انہوں نے کہا کہ برطانیہ اپنی فوجیں ویٹ نام نہیں بھیجے گا۔

## تین وزراء پر مشتمل بھارتی وفد فروری میں راولپنڈی آئیگا

### اعلان تاشقند کے تحت دونوں ملکوں کی مشترکہ کمیٹیاں بنانے کی بات چیت ہو رہی ہے

نئی دہلی ۲۸ جنوری۔ بھارت نے اعلان تاشقند کی روشنی میں پاکستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو معمول پر لانے کے لئے اعلیٰ سطح کا ایک وزارتی وفد راولپنڈی بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس وفد میں بھارت کے وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ، وزیر تجارت مسٹر منو بھائی شاہ اور جہازرانی شہری پرواز کے وزیر مسٹر سنجیوا ریڈی شامل ہوں گے۔

وفد کی روانگی کے لئے ابھی قطعی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔ لیکن خیال ہے کہ یہ وفد فروری کے اوائل میں پاکستان آئے گا۔ اعلان تاشقند کے تحت دونوں ملک کے تعلقات بہتر بنانے کے لئے اسے بہت اہم اقدام تصور کیا جا رہا ہے۔

گزشتہ روز بھارتی ہائی کمشنر مسٹر کیول سنگھ نے کراچی میں وزیر خارجہ مسٹر بھٹو سے ملاقات کی۔ مسٹر بھٹو نے ایک نامہ نگار کے استفسار پر بتایا کہ اعلان تاشقند کے تحت بھارت اور پاکستان کی سرکاری کمیٹیاں قائم کرنے کے لئے بات چیت ہو رہی ہے۔

## بھارتی فوج درہ حاجی پیر اور ٹیٹوال کی چوکیاں بھی خالی کرے گی

راولپنڈی ۲۸ جنوری۔ راولپنڈی کی ایک اطلاع کے مطابق کل وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پاکستان اور بھارت کے کمانڈر انچیفوں کے درمیان فوجوں کی واپسی کا جو معاہدہ کیا گیا ہے اس کا نفاذ ان تمام سیکٹروں پر ہوگا جنہیں ۱۹۴۹ء کی فائر بندی لائن جدا کرتی ہے ترجمان نے درہ حاجی پیر سے بھارتی افواج کی واپسی کے متعلق کہا اس معاہدہ میں درہ حاجی پیر اور ٹیٹوال سیکٹر بھی شامل ہیں۔

## حکومت نیپال ہندوستان اور برطانیہ کی فوجوں میں گورکھوں کی بھرتی کے معاہدہ پر نظر ثانی کرے گی

لاہور ۲۸ جنوری۔ کل نیپال کے وزیر خارجہ مسٹر کرت ندھی بستا نے اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ نیپال کی حکومت برطانیہ اور ہندوستان کی فوجوں میں گورکھوں کی شمولیت کے متعلق معاہدہ پر نظرثانی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور نیپال کی حکومت جلد ہی اس کے متعلق فیصلہ کرے گی۔

کل نیپال کے وزیر خارجہ ان کی بیگم نیپال کے سفیر اور نیپال کے دوسرے اعلیٰ حکام کی جماعت صوبائی دارالحکومت میں چوبیس گھنٹے کے قیام کے لئے یہاں پہنچ گئے۔ حکومت مغربی پاکستان کی طرف سے صوبائی وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق اور ان کی بیگم نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔

نیپال کے وزیر خارجہ نے بتایا کہ پاکستان اور نیپال کی مشترکہ صنعتوں کے متعلق اسی وقت فیصلہ ہو سکتا ہے جب کہ پاکستانی صنعت کار نیپال آئیں۔ اور وہاں کی صورت حال کا مطالعہ کریں۔ نیپال میں اس وقت بہت کم صنعتیں ہیں لیکن اس کے پاس معدنی ذخائر کا وافر سرمایہ ہے۔ ان کو نکالا جا سکتا ہے اور اس کی بنیاد پر صنعتیں لگائی جا سکتی ہیں۔

اس سے پہلے پاکستانی صنعت کار نیپال آئے تھے لیکن ہنگامی حالات کی وجہ سے بات چیت آگے نہ بڑھ سکی۔ نیپال کے وزیر خارجہ نے بتایا کہ نیپال میں اس کے دوسرے دوست ملک صنعتیں لگا رہے ہیں۔ اور اس ضمن میں سوویٹ روس جمہوریہ چین، ہندوستان پاکستان اور امریکہ نے نیپال کی صنعتی ترقی میں خاص مدد دی ہے